കേരള സർക്കാർ

URDU
X

اردو
دسویں جماعت

Let's pave the way for learning and move forward...

SCERT KERALA
എസ് സി ഇ ആർ ടി കേരളം

പ്രിയമുള്ളവരെ,

അക്കാദമിക രംഗത്ത് നാം മികച്ച മുന്നേറ്റമാണ് നടത്തിക്കൊണ്ടിരിക്കുന്നത്. കോവിഡ് മഹാമാരി സൃഷ്ടിച്ച പ്രതിസന്ധികൾ മറികടക്കുന്നതിന് സർക്കാരും വിദ്യാഭ്യാസ വകുപ്പും പരമാവധി ശ്രമിച്ചുകൊണ്ടിരിക്കുകയാണ്.

2022 - 23 അധ്യയന വർഷത്തെ ഒന്നാം പാദവാർഷിക മൂല്യനിർണയ വിശകലനത്തിൽ നിന്നും നമ്മുടെ കുട്ടികൾക്ക് ഏതാനും മേഖലകളിൽ പഠനവിടവ് അനുഭവപ്പെടുന്നതായി ശ്രദ്ധയിൽപ്പെട്ടിട്ടുണ്ട്. ഇത്തരം പഠനവിടവുകൾ പരിഹരിക്കുന്നതിനായി എസ്.സി.ഇ.ആർ.ടി.യുടെ ആഭിമുഖ്യത്തിൽ വിവിധ ഭാഷാ വിഷയങ്ങളിൽ ബ്രിഡ്ജ് മെറ്റീരിയലുകൾ തയ്യാറാക്കിയിട്ടുണ്ട്.

ഓരോ വിഷയങ്ങളിലും തയ്യാറാക്കിയ ബ്രിഡ്ജ് മെറ്റീരിയലുകൾ ക്ലാസ്റൂം പഠന പ്രവർത്തനവുമായി സമന്വയിപ്പിച്ച് നൽകുന്നതിലൂടെ കുട്ടികൾക്കുണ്ടായ പഠന വിടവുകൾ പരിഹരിക്കുന്നതിന് അനുയോജ്യമാകും എന്ന് പ്രതീക്ഷിക്കുന്നു.

സ്നേഹപൂർവ്വം ,
ഡോ. ജയപ്രകാശ് ആർ.കെ
ഡയറക്ടർ
എസ്. സി. ഇ. ആർ. ടി. കേരള

STD 10

Bridge Material

URDU

عبارت پڑھیے۔

تمھیں نہیں معلوم کہ دیہات کے رہنے والے دنیا کا کیا لطف اٹھاتے ہیں۔ تمھیں خبر بھی نہیں ہوتی آفتاب کب نکلا اور کب غروب ہوا۔ ہوا کس طرف سے چلی اور کیا بہار دکھا گئی۔ مگر غریب دیہات والے ان امور کا ہر وقت اندازہ کرتے رہتے ہیں۔ ہر صبح انہیں ایک نیا لطف دیتی ہے اور ہر شام سے انہیں ایک نئی راحت نصیب ہوتی ہے۔

کیا آپ نے شہر دیکھا ہے؟

شہر میں کیا کیا ہیں؟

صاف ستھرا پانی شہر یا گاؤں میں ملتا ہے؟

دور دور تک ہریالی کہاں دیکھتی ہے؟

صاف اور ٹھنڈی ہوا شہر یا گاؤں میں ملتی ہے؟

کیا آپ شہر یا گاؤں پسند کرتے ہیں؟

بچّو، ان سوالوں کی روشنی میں گاؤں اور شہر کی زندگی کا تجزیہ کر کے نوٹ لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

عبارت غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب تیار کیجیے۔

کسی گاؤں میں ایک غریب کسان رہتا تھا۔ اس کا نام شنکر تھا۔ وہ اپنے کھیت میں کاشت کاری کرتے تھے۔ ایک دن اس کے گھر میں ایک مہاتما آئے۔ اس کو دینے کے لیے شنکر کے پاس کچھ نہ تھا۔ اس لیے شنکر نے گاؤں کے زمیندار پروہت جی سے سوا سیر گیہوں ادھار لیا اور اسی وجہ سے شنکر کو اپنی پوری زندگی غلامی کرنی پڑی۔

- شنکر کون تھا؟ ....
- وہ کہاں رہتا تھا؟ ....
- وہ کھیت میں کیا کرتا تھا؟ ....
- شنکر کو اپنی پوری زندگی غلامی کرنی پڑی۔ کیوں؟......................

....

بچو، کہانی پڑھیے۔ اشاروں کی مدد سے ان سے سوالات تیار کیجیے۔

جودھ پور سے دس میل کے فاصلے پر ایک گاؤں تھا۔ وہاں ایک غریب کسان تھا۔ لیکن وہ بہت عقل مند۔ وہ صبح سے شام تک محنت کرتا تھا۔ پھر بھی اس کا پیٹ نہ بھرتا تھا۔ اس کی بیوی اس حالت سے پریشان تھی۔ وہ سوچتی کہ ان کی بھی کیا زندگی ہے کہ ساری عمر ہی پریشانی میں گزر رہی تھی۔

(اشارے: کون ، کہاں، کیا، کیسا، کیوں، کتنا، کب)

....

....

....

....

....

کرداری نوٹ غور سے پڑھیے۔

رحمت کہانی 'کابلی والا' کا اہم کردار ہے۔وہ ایک بنجارہ ہے۔

وہ کابل سے ہندوستان آیا ہے۔اس کا اصلی نام رحمت ہے۔

وہ موٹے موٹے کپڑے اور پگڑی باندھتا ہے۔

وہ اپنے کندھے پر میوے کا تھیلا اور ہاتھ میں انگوروں کی پٹھاری لے کر گھر گھر بیچتا ہے۔

وہ کلکتہ کی چھوٹی لڑکی منّی سے دوستی کرتا ہے

اور ہر دن اس کو کس مس، بادام وغیرہ دیتا ہے۔

بچو،اس کہانی کے اور بھی کئی کردار ہیں۔ جیسے: منّی، چپراسی، منّی کے ابّا جان وغیرہ۔

منّی کون ہے؟ وہ کیسی بچی ہے؟ اس کا دوست کون ہے؟

رحمت ہر دن اس کو کیا دیتا ہے؟

منّی اور رحمت کے بیچ میں کیسی باتیں ہو رہی ہیں؟

بچّو،ان سوالوں کی مدد سے منّی کے بارے میں ایک کرداری نوٹ تیار کیجیے۔

....

....

....

....

....

....

بچو، ساجن اپنے بارے میں یوں کہہ رہا ہے۔

میں ساجن ہوں۔

میرا گھر گاؤں میں کھیت کے کنارے ہے۔

گھر میں ماں اور میری چھوٹی بہن مالتی بھی ہیں۔

میں آئی اے ایس کا امتحان پاس ہو گیا ہوں۔

بچو، نیچے دیے سوالات غور سے پڑھیے۔

آپ کا نام کیا ہے؟

آپ کا گھر کہاں ہے؟

آپ کے گھر میں کون کون ہیں؟

آپ کس جماعت میں پڑھتے ہیں؟

آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟

بچو، ان سوالوں کی مدد سے آپ بھی اپنے بارے میں ایک نوٹ لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

اشعار غور سے پڑھیے۔

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر
ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتے لڑتے ہیں ایک استخوان پر

بچو، یہ اشعار کس کا ہے؟ یہ کس نظم سے لیا گیا ہے؟

ان اشعار میں کس کے بارے میں بیان کرتے ہیں؟

مفلس لوگ کس کے لیے اپنی جان دیتے ہیں؟

وہ ہر آن کس کے لیے ٹوٹ پڑتا ہے؟

بچو، سوال غور سے پڑھیے۔ سوالوں کی روشنی میں اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

اخباری رپورٹ غور سے پڑھیے۔

مبارک بادی جلسہ

شانتی نگر: لکشمی کا بیٹا ساجن آئی اے ایس کے امتحان میں اوّل آیا۔ بڑی دھوم دھام سے گاؤں والوں نے ساجن کا مبارک بادی جلسہ منعقد کیا۔ صدرِ پنچایت اجمل صاحب کی صدارت میں ضلع کلکٹر ڈاکٹر روی کمار نے جلسہ کا افتتاح کیا۔ جلسہ میں سارے گاؤں والوں نے شرکت کی۔

اخباری رپورٹ پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیے۔

یہ پروگرام کہاں منعقد کرتا ہے؟ ....

صدارت کی کرسی کون سجاتا ہے؟ ....

پروگرام کا افتتاح کون کرتا ہے؟ ....

یہ پروگرام کیوں منعقد کرتا ہے؟ ....

بچو، اگلے دن سائنس کلب کے ماتحت تعلیم کی اہمیت پر ایک سمینار ہونے والا ہے۔ ہیڈ ماسٹر جانسن کی صدارت میں پروگرام کا افتتاح ساجن آئی اے ایس کریں گے۔ اسکول لیڈر امجد تعلیم کی اہمیت پر مقالہ پیش کریں گے۔

بچّو، سمینار کے لیے ایک پوسٹر تیار کیجیے۔

پوسٹر غور سے پڑھیے۔ سوالوں کے جواب لکھیے۔

علاقائی سمینار

(صفائی کی اہمیت پر)

عالمی یومِ صحت

۷/اپریل، چار بجے

مقام : جی۔ایچ۔ایس، کالی کٹ

صدارت: شریمتی سارا بائی (اسکول ہیڈ مسٹرس)

افتتاح: ڈاکٹر اجمل صاحب (صدرِ پنچایت)

تہنیتی خطبہ: نارائن (پنچایت ممبر)

سب کو خیر مقدم

نیچرل ہیلتھ کلب

۱۔ عالمی یومِ صحت کب منایا جاتا ہے؟

....

۲۔ پروگرام کی صدارت کون کرتے ہیں؟

....

۳۔ پروگرام کا افتتاح کون کرتے ہیں؟

....

۴۔ یہ پروگرام کیوں منعقد کرتا ہے؟

....

بچّو، اگلے دن آپ کے اسکول میں یومِ جمہوریہ بڑی دھوم دھام سے منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پروگرام کا افتتاح ضلع کلکٹر آنند شرما کریں گے۔ ہیڈ ماسٹر جمال صاحب صدارت کی کرسی سجائیں گے۔ تہنیتی خطبہ صدرِ پی ٹی اے ارجن کریں گے۔

اشاروں کی مدد سے پروگرام کے لیے ایک پوسٹر تیار کیجیے۔

(اشارے: تاریخ، مقام، صدارت، افتتاح، تہنیتی خطبہ)

بچّو، ناز نین کا خط پڑھیے۔

دلّی

۲۶/جنوری/۲۰۲۳

پیارے دوست ارچنا دیوی،

آداب و تسلیمات

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں بھی ٹھیک ہوں۔ میں اب دلّی سے خط لکھ رہی ہوں۔ یومِ جمہوریہ کے پریڈ میں حصّہ لینے کے لیے آئی ہوں۔ پریڈ میں وزیر اعظم کی ایک شاندار تقریر تھی۔ مختلف ملکوں اور ریاستوں کے اور مہمان لوگ آئے تھے۔ دلّی شہر یومِ جمہوریہ کے جشن کے لیے سجائی گئی ہے۔ یہ میری زندگی کا پہلا تجربہ ہے۔ اگلے ہفتے ہم واپس آرہے ہیں۔

تمہارا دوست

ناز نین

بچّو، ناز نین کو مبارک باد دیتے ہوئے ارچنا دیوی ناز نین کے نام ایک جوابی خط تیار کرنا چاہتی ہے۔ خط تیار کیجیے۔

پھول والوں کی سیر دہلی کا سب سے مشہور میلہ ہے۔ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب اور ہندو مسلم بھائی چارگی کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس میلے کی ابتدا تقریباً ڈھائی سو سال پہلے مغل بادشاہوں کے زمانے میں ہوئی تھی۔

ہندوستان میں اسی طرح کے اور بھی کئی تہوار منائے جاتے ہیں۔

چند تہواروں کے نام لکھیے۔

جیسے: دیوالی، ....

....

پسندیدہ ایک تہوار کے بارے میں نوٹ تیار کیجیے۔

....

....

....

....

....

....

اشارے کی مدد سے تیار شدہ رابندر ناتھ ٹیگور کا سوانحی نوٹ پڑھیے۔

نام:	رابندر ناتھ ٹیگور
شہرت:	شاعر،افسانہ نگار،ناول نگار، مکالمہ نگاراورانشائیہ نگار
پیدائش:	۷/مئی ۱۸۶۱ء میں کلکتہ میں
شعری مجموعہ:	گیتا نجلی
انتقال:	۷/اگست ۱۹۴۱ء میں

رابندر ناتھ ٹیگور بنگالی زبان کے مشہور شاعر ہیں،وہ افسانہ نگار،ناول نگار،اور انشائیہ نگار بھی ہیں۔وہ ۷/مئی ۱۸۶۱ء میں کلکتہ میں پیدا ہوئے۔۱۹۱۳ء میں ادب کے سلسلے میں نوبل پرائز ملا۔گیتانجلی ان کی مشہور شعری مجموعہ ہے۔ہمارا قومی ترانہ جنا گنا منا نا کیتا نجلی سے لیا ہے۔۷/اگست ۱۹۴۱ء میں انتقال ہوا۔

بچّو،اشارے کی مدد سے نظیر اکبر آبادی کے بارے میں نوٹ سوانحی نو تیار کیجیے۔

اصلی نام	:	ولی محمد
شہرت	:	عوامی شاعر
پیدائش	:	۱۷۴۰ کو دہلی میں
مشہور نظمیں	:	آدمی نامہ،روٹی نامہ،برسات،ہولی،دیوالی
انتقال	:	۱۸۳۰ء میں آگرہ

....

....

....

....

....

انجلی کلکتہ سے داداجان کے گاؤں آئی۔ دادی ماں کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔

آپ کیسی ہیں دادی ماں ؟ میں ٹھیک ہوں بیٹی۔

تمہارا سفر کیسا رہا؟ بہت اچھا رہا دادای ماں۔

داداجان کہاں ہیں ؟ وہ صبح سویرے کھیت گئے ہیں بیٹی۔

انجلی دوڑتی ہوئی کھیت گئی۔

انجلی کو دیکھ کر گووند بہت خوش ہوئے اور پوچھنے لگا

داداجان : بیٹی انجلی، کب آئی؟

انجلی : ....

داداجان : ....

انجلی : ....

داداجان : ....

انجلی : ....

داداجان : ....

بچو، داداجان اور انجلی کی گفتگو آگے بڑھایئے۔